سوال

(142) شریعت کے نفاذ کا اختیار

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ شریعت نافذ کرتے ہیں۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اختیار ہے؟ جب کہ قرآن میں ہے: أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ یعنی ایسا کرنا شرک ہے۔ جب کہ دوسری آیات واحادیث میں ہے کہ اللہ اور رسول نے فرض فرمایا۔ یا اگر مجھ کو لوگوں کی مشقت کا ڈر نہ ہوتا تو مسواک کرنا فرض قرار دیتا۔ (1) اسی طرح تراویح کے متعلق بھی فرمایا احادیث صحیح ہیں۔ اور تضاد ظاہر ہے۔ وضاحت فرما کر ممنون فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

''رسول'' بمعنی ''مرسل اس کو کہا جاتا ہے۔ جو دوسرے کے حکم کا پابند ہو لہذا نبی یا رسول عام حالات میں جو کچھ وضاحت کرتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے قرآن میں ہے:

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ٣ ... سورۃ النجم

شریعت مقرر کرنا صرف اللہ کا اختیار ہے مخلوق اس کے حکم کی پابند ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص426

محدث فتویٰ